جمعرات | 21۔اگست 1997ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

فون 213029

CPL 61

قائم مقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

جلد 47-82 نمبر 184 | جمعرات 17 ربیع الثانی ۔1418ھ 21 ظہور 1376ہش 21 اگست 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی پاک محبت حاصل کی جاوے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

درستی اخلاق کے بعد دوسری بات یہ ہے کہ دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی پاک محبت حاصل کی جاوے۔ ہر ایک قسم کے گناہ اور بدی سے دور رہے اور ایسی حالت میسر ہو کہ جس قدر اندرونی آلودگیاں ہیں ان سب سے الگ ہو کر ایک مصفیٰ قطرہ کی طرح بن جاوے۔ جب تک یہ حالت میسر نہ ہو گی تب تک خطرہ ہی خطرہ ہے لیکن دعا کے ساتھ تدابیر کو نہ چھوڑے کیونکہ اللہ تعالیٰ تدبیر کو بھی پسند کرتا ہے۔(-) جب وہ اس مرحلہ کو طے کرنے کے لئے دعا بھی کرے گا اور تدبیر سے بھی اس طرح کام لے گا کہ جو مجلس اور صحبت اور تعلقات اس کو حارج ہیں ان سب کو ترک کر دے گا اور رسم' عادت اور بناوٹ سے الگ ہو کر دعا میں مصروف ہو گا تو ایک دن قبولیت کے آثار مشاہدہ کرے گا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 102)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی نگاہ انسان مخلص کے دل کے ایک نقطہ پر ہوتی ہے جسے وہ دیکھتا ہے اور جانتا ہے کہ اس کی خاطر وہ خوش دلی سے ہر صعوبت' مکروہ کو برداشت کر لے گا۔ یہ ضرور نہیں کہ کوئی بڑی بڑی مشقتیں کرے اور دائم حاضرباش رہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ خاکروب ہمارے مکان میں آکر بڑی تکلیف اٹھاتا ہے اور جو کام وہ کرتا ہے ہمارا ایک بڑا معزز مخلص دوست وہ کام نہیں کر سکتا' تو کیا ہم اپنے وفادار احباب کو بے قدر سمجھیں اور خاکروب کو معزز و مکرم خیال کریں۔ بعض ہمارے ایسے بھی احباب ہیں جو مدتوں کے بعد تشریف لائے ہیں اور انہیں ہر وقت ہمارے پاس بیٹھنا میسر نہیں آتا' مگر ہم خوب جانتے ہیں کہ ان کے دلوں کی بناوٹ ایسی ہے اور وہ اخلاص و مودت سے ایسے خمیر کیے گئے ہیں کہ ایک وقت ہمارے بڑے بڑے کام آسکتے ہیں۔ نظام قدرت میں بھی ہم ایسا ہی دیکھتے ہیں کہ جتنا شرف بڑھ جاتا ہے' محنت اور کام ہلکا ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 214)

نکاح

○ مکرم شیخ طارق حسن صاحب حال کینڈا ابن مکرم شیخ مظفر حسن صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ رافعہ ناصر صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب ظفر مکرم عامر ارشاد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 97-8-8 احمدیہ ہال کراچی میں بعوض 15 ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پڑھا۔ عزیزہ رافعہ ناصر مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ (وفات یافتہ) امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

نمایاں کامیابی

○ عزیز مکرم صہیب جبران عمر 13 سال ابن مکرم نثار احمد صاحب نے ناروے میں اپنے کالج کے انگلش کے زبانی امتحان میں ٹاپ کے 6 نمبر حاصل کئے۔ کالج میں زبانی امتحان میں کالج کے بچے بھی 6 نمبر حاصل نہیں کر سکتے (6 کے بعد کوئی نمبر نہیں ہوتا) عزیز صہیب ساتویں کلاس کا طالب علم ہے۔ اس کے اس اعزاز کی خبر ایک مقامی اخبار نے نمایاں سرخیوں کے ساتھ شائع کی ہے۔ ساتویں میں ہونے کے باوجود اس نے ایف اے انگلش کا نصاب بھی ساتھ ساتھ پڑھا اور اپنے ٹیچر کے ساتھ شہر جا کر پرائیویٹ امتحان دیا۔ عزیز کا ارادہ ہے کہ وہ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرے۔ اس کے سکول کی آخری کلاس یعنی نویں دسویں میں 30 صفحے کا انگلش کا نصاب ہے مگر صہیب کو اس امتحان کے لئے 200 صفحے کا نصاب اور ایک ناول پڑھنا پڑھا۔ صوبے کے محکمہ تعلیم کے ایک افسر نے جب صہیب کا نتیجہ سنا تو وہ بہت متاثر ہوا اور اس نے کہا کہ یہ کوئی بہت لائق بچہ ہے ایسا تو شاذ ہی ہوتا ہے کہ کوئی اتنی عمر کا بچہ یہ امتحان دینے کی کوشش بھی کرے۔ صہیب ضرور بہت ذہین ہو گا جو اس نے یہ امتحان دیا اور ایسا شاندار رزلٹ نکلا۔

احباب جماعت سے عزیز کی مزید اور نمایاں کامیابی کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

عزیز صہیب مکرم ماسٹر ضیاء الدین ارشد کا پڑنواسہ اور مکرم شیخ غلام احمد صاحب بہاولنگر کا پوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اشیاء سے کام لینے میں ہی صاحب ایمان کی ترقی ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

جو لوگ سست ہوتے ہیں انہوں نے اپنی سستی پر پردہ ڈالنے کے لئے یہ ڈھکونسلا بنا لیا ہے کہ جو کچھ ہونا ہوتا ہے تقدیر سے ہوتا ہے۔ یہ تین قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ بعض تو قضاء و قدر کے ماتحت کہتے ہیں (-) کہ جو کچھ ہونا ہے وہ پہلے ہی سے مقدر ہو چکا ہے اور اس طرح وہ سامان سے انکار کر دیتے ہیں۔ اور یہ دنیاداروں کا طریق ہے کہ بدفعلیاں کیں اور قضاء و قدر کے ذمہ لگا دیں۔ بعضوں نے دعاؤں کے رنگ میں سامان کو ترک کر دیا اور بعضوں نے توکل کے ماتحت۔ حالانکہ اسباب نہ دعا کے خلاف ہیں نہ قضاء و قدر کے خلاف اور نہ توکل کے خلاف۔ کیونکہ یہ بھی تو خدا کے ہی پیدا کئے ہوئے سامان ہیں اور کام میں لانے کی غرض سے پیدا کئے گئے ہیں۔ حضرت عمرؓ کے وقت جب طاعون نے زور پکڑا تو آپ نے حکم دیا کہ منتشر ہو جاؤ اور اپنی جگہوں کو چھوڑ دو۔ تو بعض صحابہؓ نے اعتراض کیا کہ آپ خدا کی قضاء سے بھاگتے ہیں۔ آپ نے فرمایا (-) کہ ہم خدا کی ایک قضاء سے بھاگ کر اس کی دوسری قضاء کی طرف پناہ لیتے ہیں۔ تو سامان بھی خدا کے ہی پیدا کردہ ہیں ان سے کام لینا اس کی قضاء کے خلاف نہیں۔ اگر جبر تسلیم کیا جائے تو خدا تعالیٰ ظالم ٹھہرتا ہے اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی کوئی خوبی خوبی نہیں رہتی تا آپؐ سے کسی کے دل میں محبت پیدا ہو سکے۔ ایک جبریہ کہہ سکتا ہے کہ آپ کے بڑے ہونے میں آپؐ کی کوئی خوبی نہیں خدا نے پکڑ کر آپ کو بڑا بنا دیا تو آپ کی ساری محنت ریاضت اور خدا کی راہ میں مصائب کا جھیلنا کچھ چیز ہی نہ سمجھا جائے گا۔ آپ کا دنیا میں صداقت کا [illegible] دینا کچھ وقعت نہیں رکھتا وہ کہہ سکتا ہے کہ انہوں نے اگر محنت کی تو خدا نے پکڑ کر کرائی۔

غرض اس طرح آپؐ کی کوئی خوبی بھی تسلیم نہیں کی جا سکتی۔ آپؐ کی جو خوبی بھی دیکھے گا کہے گا یہ دراصل خدا کا فضل تھا آپ کا اس میں کیا دخل تھا۔ لیکن سچی بات یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ سامان سے پورے طور پر کام لینے میں ہی صاحب ایمان کی ترقی ہے۔ اور صاحب ایمان ہر رنگ میں ترقی کرتا ہے صحابہؓ نے تجارت میں ترقی کی' حکومت میں ترقی کی' علوم میں ترقی کی۔ غرض صاحب ایمان کی شان یہ ہے کہ وہ ہر رنگ میں دوسروں پر غالب رہے۔ صنعت اختیار کرے تو اس میں اور حرفت اختیار کرے تو اس میں۔ تجارت اختیار کرے تو اس میں ایک صاحب ایمان کی یہی خواہش ہونی چاہئے کہ وہ دوسروں پر غالب رہے۔

(از خطبہ 27 اکتوبر 1916ء)

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

21- ظہور 1376 ھش 21- اگست 1997ء

نیکی کے دو سلسلے

جماعت احمدیہ میں ایک مخلص اور سعید فطرت رکھنے والے احمدی کے لئے یوں تو نیکی کرنے اور ثواب حاصل کرنے کے متعدد ذرائع ہیں لیکن آج کی صحبت میں ہم دو ایسے ذرائع کا ذکر کرتے ہیں جو نیکی کرنے اور اللہ کی رضا حاصل کرنے کے موجب بن سکتے ہیں۔

ان میں سے ایک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے تحت نادار طالب علموں کو وظائف دینے اور کتب وغیرہ فراہم کرنے کا ذریعہ ہے اور دوسرا فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نادار مریضوں کو مفت علاج اور ادویہ کی سہولتیں فراہم کرنے کا سلسلہ ہے۔

جماعت احمدیہ پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ ہماری جماعت میں خال خال ہی کوئی دوست ایسا ملتا ہے جو زیور تعلیم سے آراستہ نہ ہو۔ جماعت کے اس تشخص کو قائم رکھنے میں نظارت تعلیم کے تحت وظائف دینے کے سلسلے کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ہر سال نظارت ہذا کے تحت سینکڑوں احمدی طلباء کو وظائف دیکر ان کی تعلیم حاصل کرنے کی لگن میں ان کی مدد کی جاتی ہے۔ جہاں جماعت احمدیہ اس مقصد کے لئے فنڈز مہیا کرتی ہے وہاں افراد جماعت کے عطیات بھی اس میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کئی صاحب دل احمدی افراد اس سلسلے میں عطیات بھجواتے رہتے ہیں اور نادار اور مستحق احمدی طلباء بغیر کسی روک ٹوک کے علم کی پیاس بجھاتے رہتے ہیں۔ اس ضمن میں عطیات بھجوانے والے احباب ایک قومی خدمت میں حصہ لیتے ہیں اور جماعت کے علمی معیار اور صاحب علم ہونے کے تشخص کو بحال رکھتے ہیں۔ اس میں عطیات دینے کا سلسلہ سال بھر جاری رہتا ہے اور جس قدر زیادہ مقدار میں عطیات موصول ہو جاتے ہیں اتنے ہی زیادہ احمدی طلباء کو اس سے سہولتیں مہیا کر دی جاتی ہیں۔

جملہ احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس ضمن میں کچھ نہ کچھ عطیہ ضرور بھجوائیں۔ قطرہ قطرہ مل کر دریا بن جاتا ہے۔ یہ شعبہ ہماری اس اجتماعی جدوجہد کی علامت ہے جو جماعت احمدیہ کی نیکیوں کی کوشش کا آئینہ دار ہے۔

ایک دوسرا شعبہ جو اللہ کی رضا حاصل کرنے میں ممد ہوتا ہے وہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نادار مریضوں کی اعانت ہے۔ دکھی انسانیت کے زخموں پر پھاہا رکھنے اور تکلیف میں مبتلا انسانوں کو سکون عطا کرنے کے لئے یہ ہسپتال خدا کے فضل و کرم سے نیک نامی کا باعث ہے۔ اس ہسپتال میں جدید ترین آلات اور ماہر عملہ ہی تعینات نہیں ہے بلکہ یہ عملہ خدمت خلق کے جذبہ سے بھی سرشار ہے۔

فضل عمر ہسپتال ان جماعتی اداروں میں سے ایک ہے جو اپنی خدمت خلق کی کارکردگی کی وجہ سے ہمیشہ نمایاں اور ممتاز رہتے ہیں۔ ہر سال سینکڑوں بلکہ ہزاروں افراد اس ہسپتال سے مفت علاج کی سہولت حاصل کرتے ہیں۔ ضرورت مندوں کے علاج کا یہ شعبہ احباب جماعت کی اعانت سے کام کرتا ہے۔ پاکستان ہی نہیں بلکہ بیرون پاکستان سے بھی دردمند احمدی احباب و خواتین اس مقصد کے لئے عطیات بھجواتے رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو مشکلات و مصائب سے نکلنے کا ایک ذریعہ صدقات بیان کیا ہے۔ جماعت احمدیہ کے مرد و زن اس بات کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ کوئی بھی مشکل درپیش ہو اس کے حل کے لئے صدقات اور دعا سے مدد حاصل کی جاتی ہے۔ اور اللہ نے یہاں تک وعدہ فرمایا ہے کہ صدقات کے ذریعے سے وہ تقدیر کو بھی بدل دیتا ہے۔ لیکن اس میں ایک امر توجہ طلب ہے کہ صدقات و خیرات کا سلسلہ مصیبت کے نازل ہونے پر ہی شروع نہیں کرنا چاہئے بلکہ صدقات دینا ایک مسلسل اور متواتر عمل ہونا چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے رحم سے کسی بھی مستقبل میں آنے والی مصیبت کو دور کر دے اور گویا یوں سمجھیں کہ جس طرح بیماری کے آنے سے بہت پہلے ہی ہم اس کے حفاظتی ٹیکے لگواتے ہیں یا حفظ ماتقدم کی ادویہ کھاتے ہیں اسی طرح اللہ کی رحمت اور اس کے فضلوں کے حصول کے لئے صدقات دینا گویا آنے والی مصیبت کا آنے سے پہلے ہی راستہ بند کرنا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اپنے ارشادات میں ان امور کی کئی بار تصریح فرمائی ہے کہ مصیبت سر پر آجانے کے بعد صدقہ و خیرات اور دعائیں وہ اثر نہیں رکھتیں جو مصیبت آنے سے پہلے اثر رکھتی ہیں۔

احباب جماعت کو یہ امر خصوصی طور پر یاد رکھنا چاہئے کہ صدقہ و خیرات زندگی کا ایک مسلسل حصہ اور ایک جاری عمل ہونا چاہئے۔ صدقہ سے مراد یہ لینا کہ مشکل آئی تو صدقہ دیں گے یوں ہی ہے کہ جیسے آپ یہ کہہ رہے ہو کہ ہم صدقہ دینے کے لئے کسی مشکل گھڑی کی آمد کے منتظر ہیں۔ کیا کوئی باہوش سمجھدار اور خوف خدا رکھنے والا شخص یہ طرز عمل اختیار کر سکتا ہے۔ یقیناً کوئی شخص جو اللہ تعالیٰ کی تقدیر اور ابتلاؤں کے سلسلے کو جانتا ہے آنے والے وقت سے بے خبر نہیں رہ سکتا۔

ہر شخص کی تقدیر میں یعنی ہر شخص کی زندگی میں کچھ مشکل وقت اور تکالیف کے دور لازماً آتے ہیں۔ اللہ نے یہ زندگی ابتلاؤں اور امتحانوں سے بھرپور بنا رکھی ہے۔ ہر آنے والا دن کوئی ابتلا آپ کے لئے لا سکتا ہے۔ ہر آنے والے دن کا آغاز اس دن کی تکالیف سے بچنے کے لئے دعا اور صدقہ سے ہونا چاہئے۔

جماعت احمدیہ کے صدقات اور عطیات کا بہترین مصرف نظارت تعلیم اور فضل عمر ہسپتال ہیں۔ یہ وہ جگہیں ہیں جہاں آپ عطیات دیکر اللہ کی رحمتوں کی امید کر سکتے ہیں۔ اور آنے والے ابتلاؤں اور مشکلات کو گذارنے کی ہمت پیدا کر سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو صدقہ و خیرات کی برکت سے آنے والی تکالیف اور دکھوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

سب کچھ خدا کی راہ میں قربان کیجئے
منزل کٹھن ہے راہ کو آسان کیجئے
ہے یہ بھی اس کی دین کہ دیتا ہے باربار
یونہی نہ اپنے دِل کو. پریشان کیجئے

ابوالاقبال

احمد طاہر مرزا ایم ایل-ایس-سی

لائبریریوں کا قیام ارشادات امام کی روشنی میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کائنات میں جتنی بھی انسانی سہولیات کے ذرائع' ماخذ اور چینل ہیں دراصل وہ مذہب کی خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ خصوصاً پریس میڈیا' پبلیکیشن میڈیا۔ الیکٹرانک میڈیا ملٹی پل میڈیا اور ملٹی میڈیا ذرائع مکسڈ میڈیا جیسے کتب' رسائل جرائد' دستاویزات' مطبوعہ وغیر مطبوعہ مواد' ریڈیو' ٹی وی' آڈیو ویڈیو مواد' سی ڈی روم' کمپیوٹر انفارمیشن ٹیکنالوجی' آن لائن سروسز- ای میل اور انٹرنیٹ وغیرہم۔

گویہ ذرائع معلومات' تقریباً دنیا کے ہر شعبہ میں مستعمل ہیں۔ بعینہ اگر ان ذرائع معلومات کو دعوت الی اللہ اور تربیت کے میدان میں استعمال کیا جائے تو خاطر خواہ نتائج برآمد ہوں گے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ وہ افراد جو دعوت الی اللہ کے میدان میں ذرائع معلومات کو مناسب حال استعمال میں لاتے ہیں وہ ثمرات سے زیادہ حصہ پاتے ہیں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے مورخہ 6 اور 13 جون 1997ء کو جو خطبات ارشاد فرمائے ان میں آپ نے عمومی لائبریریوں اور آڈیو ویڈیوز لائبریریوں کے قیام اور ان سے استفادہ اور استفاضہ سے متعلق عمومی ہدایات فرمائیں۔ ذیل میں ان ارشادات کی روشنی میں عمومی و خصوصی لائبریریوں نیز آڈیو ویڈیوز لائبریریوں کے قیام کے سلسلہ میں اقدامات و مسائل کے حل پیش کئے جارہے ہیں۔

فراہمی لٹریچر و آڈیو ویڈیو کیسٹس کا مقصد حضرت صاحب نے فرمایا:۔

"اگر آپ (دعوت الی اللہ) کا جائزہ لیں گے تو لٹریچر کا بھی جائزہ لینا پڑے گا۔ لٹریچر کا جائزہ لیں گے تو آڈیو کیسٹس کا بھی جائزہ لینا ہوگا۔ ویڈیو کیسٹس کا بھی جائزہ لینا ہوگا۔ یہ بھی تو جائزہ لینا ہوگا کہ اس لٹریچر میں کیا ہے۔ مخالف کیا (۔) کرتا ہے اس کا جواب کس کس لٹریچر میں موجود ہے۔ آڈیو وڈیو میں کس قسم (۔) کے جواب موجود ہے۔ کون سی ایسی چیزیں ہیں جو سوال و جواب کے طور پر نہیں بلکہ جماعت کی خدمت کا تعارف کرانے میں بہت اثر رکھتی ہیں۔"

(اقتباس از خطبہ جمعہ 6 جون 1997ء الفضل انٹرنیشنل 25 جولائی ص 9)

لائبریریوں میں لٹریچر رکھوانا امریکہ میں بیس ہزار پبلک لائبریریاں اور سپیشل اور اکیڈیمک لائبریریاں 25 ہزار کے لگ بھگ ہیں۔ کینیڈا میں 18 ہزار کے قریب لائبریاں ہیں۔ لائبریری سروس کے اعتبار سے نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا میں بھی ہزاروں لائبریریاں ہیں۔ انڈونیشیا اور ملائیشیا ایشیائی ممالک میں لائبریری سروس کے اعتبار سے اعلیٰ مقام پر ہیں۔ ہندوستان میں بھی ہزاروں لائبریریاں ہیں۔ مشرق بعید اور وسطی مشرق میں جدید ذرائع معلومات سے ہم آہنگ سینکڑوں کتب خانے ہیں۔ سینکڑوں کتب خانے پاکستان میں بھی موجود ہیں۔ افریقی ممالک میں بھی کتب خانے موجود ہیں جو عوام کی ضروریات پوری کرتے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر ملک ہر شہر اور ہر علاقہ کی جماعت۔ اپنے علاقہ اور شہر کی لائبریریوں کا جائزہ لے کر ان کو اعتماد میں لے کر کلام الٰہی (اس علاقہ کی زبان میں) اور دوسرا (دعوت الی اللہ کے بارے) جماعتی لٹریچر مستقل طور پر لائبریریوں میں رکھوائے۔ بہت سے ممالک میں مذہبی لائبریریوں کا خاص مقام ہے۔ ان لائبریریوں میں بھی لٹریچر رکھوایا جا سکتا ہے۔ اور تقریباً ہر مذہب کی مذہبی لائبریریاں موجود ہیں۔ جہاں حالات' مناسب و موافق ہوں وہاں ضرور لٹریچر کی فراہمی ہو۔ نیز تعلیمی اور عوامی کتب خانوں کا اول حق ہے۔ انگلستان کے حوالہ سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا ارشاد ہے کہ فرمایا:۔

"تو دیکھیں کتنے یہاں (انگلستان میں) ہزارہا سکول ہیں۔ یونیورسٹیوں کے آگے شعبے ہیں۔ اور ہر سکول کے ساتھ مختلف شعبے بھی وابستہ ہیں۔ ہزارہا جو میں نے کہا ہے میرے نزدیک اگر صرف تعلیمی لائبریریوں کو آپ دیکھیں جو چھوٹی چھوٹی لائبریریاں ہیں یا ان کے ساتھ دوسری لائبریریوں کو ڈال دیں جو حلقوں کی لائبریریاں ہیں یا ان کے ساتھ دوسری لائبریریاں ہیں تو کم سے کم پچاس ہزار لائبریریاں انگلستان میں نکلیں گی۔ کم از کم۔ اس سے زیادہ ہو تو ہو کم نہیں ہو سکتی۔ ان پچاس ہزار لائبریریون میں (کلام الٰہی) رکھوانا کتنا بڑا کام ہے۔ اور یہ (دعوت الی اللہ) کی ایک یہ بھی قسم ہے۔"

(محولہ بالا ص 10)

لائبریری کے لئے مواد کا حصول

اس تربیتی اور دعوت الی اللہ کی لائبریری کے لئے جب آپ کتب' رسائل' اخبارات' آڈیو' ویڈیوز' مجالس عرفان نیز خطبات کی کیسٹس جمع کریں تو مواد کے بارہ میں لائبریرین یا جو ماہرین کی ٹیم ہو انہیں علم ہو کہ فلاں کتاب فلاں کیسٹس میں فلاں مسئلہ پر مواد موجود ہے اور فلاں قسم کے مسائل اس میں حل کئے گئے ہیں تا عندالطلب فوری ضرورت پوری کی جا سکے۔ لائبریری کا اصل مقصد تو تب پورا ہوتا ہے کہ لائبریری کا جو بھی نگران ہے ماہر ہے یا لائبریرین ہے۔ فوری طور پر بالبداہت بتادے کہ آپ کے مسائل کا حل فلاں کتاب' فلاں آرٹیکل۔ یا فلاں مجلس کی روئیداد میں بالتفصیل بتایا گیا ہے۔

لائبریری مواد کی اصل غرض کیا ہے اور اسے لوگوں تک کیسے پہنچایا جائے۔ حضرت امام الرابع فرماتے ہیں:۔

"تو پہلی بات تو یہ ضروری ہے کہ اس لائبریری کے متعلق پتہ چلے کہ ہے کیا کیا۔ پس جب آپ کیسٹس اکٹھی کرلیں گے۔ جب آپ آڈیو ویڈیو اور کتب' رسائل اکٹھے کریں گے تو جو اکٹھے کرنے والے ہیں ان کا فرض ہے کہ پڑھیں خود اور دیکھیں اور سنیں اور اپنے ذہن میں ان باتوں کی یادداشت کو محفوظ کریں۔ اور جو کچھ ان کے متعلق تعارف لائبریوں میں ہونا چاہئے وہ ان کے تاثرات کا تعارف ہونا چاہئے جو پڑھنے' دیکھنے اور سننے کے بعد ان کے دلوں پر جاری ہوتے ہیں...."

(خطبہ جمعہ 13 جون 1997ء مندرجہ الفضل انٹرنیشنل 24 جولائی 1997ء ص 20)

جہاں تک لائبریریوں کے لئے مواد کے حصول کا تعلق ہے تو اس سلسلہ میں حسب ضرورت اور حسب حالات تھوڑی بہت تگ و دو سے کتب' رسائل' اخبارات' مجالس عرفان و سوال و جواب کی اردو انگریزی آڈیو ویڈیو کیسٹس وغیرہ باسانی دستیاب ہوں گی۔ ذاتی طور پر بہت سے احباب لائبریری کے قیام کی غرض سے آپ کو عطا کردیں گے۔ اس کے علاوہ جماعت کے متعلقہ شعبوں سے متعلقہ مواد لائبریریوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ اپنی توفیق' استطاعت' حالات اور ضروریات کے مطابق لائبریریاں قائم کریں۔ بے شک چند کتب' رسائل' کیسٹس پر مشتمل ہو' لیکن حسب حالات ہو۔ جن سے لوگوں کو خوب استفادہ کروایا جاسکے۔

لائبریری کیلئے سپیشلسٹ اور نوجوانوں کا گروپ

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا:۔

"پس سب سے پہلے اس لائبریری کے قیام کے متعلق یہ بات پیش نظر رکھیں کہ اگرچہ دقت طلب بات ہے مگر کرنا تو ہوگا۔ ہر لائبریری جو آپ کے ہاں اصلاح وارشاد کی بنتی ہے اس جگہ کے سپیشلسٹ ہونے چاہئیں جو اس کو دیکھیں' اس کو پڑھیں' اس کو سنیں اور پھر ذہنی طور پر پوری طرح تیار ہوں کہ آئندہ لوگوں کی رہنمائی کرسکیں۔ بتا سکیں کہ کون سی چیز کہاں موجود ہے..... تمہیں دقتوں کا سامنا ہوگا تم اپنی طرف سے لائبریریاں بنا بیٹھو گے خزانوں کی' لیکن جب لوگوں سے کہو گے تو وہ منہ موڑ لیا کریں گے۔ وہ پہلو تہی کرتے ہوئے ہٹ جایا کریں گے۔ تو اس لئے ان کے دلوں میں شوق پیدا کرنے کے لئے یا یہ بتانے کے لئے کہ ان کا مطلب کیا ہے۔ اور اس کا جواب کہاں ہے ہر منتظم گروہ کو اور میں منتظم نہیں کہہ رہا۔ "گروہ" کہہ رہا ہوں اس لئے کہ میں جانتا ہوں کہ اب یہ ایک آدمی کے بس کی بات نہیں آپ کے ہر چھوٹے حلقے میں بھی خواہ چھوٹی سی لائبریری ہو' وہاں بھی ایک نوجوان کا لڑکیوں کا الگ' اور لڑکوں کا الگ گروپ بنانا ہوگا۔ ایک چھوٹا سا گروہ ہوگا جو اس معاملہ میں خود مطالعہ کرکے اپنے ذہنوں کو روشن کریں گے اور پھر گرد و پیش اپنے ماحول میں سب کو بتائیں گے۔ کہ یہ چیزیں ہمارے پاس موجود ہیں۔"

(محولہ بالا ص 20)

ایک اچھی بات

جس قدر ایمان کامل ہوتا ہے اسی قدر اسباب سے نفرت ہوتی جاتی ہے۔ حقیقت میں دیکھا گیا ہے کہ دنیا بڑے دھوکے میں پڑی ہوئی ہے۔

یہ جو خاص لائبریریاں ہیں ان کے لئے پروفیشنل لائبریرین یا کلیریکل لائبریرین کی ہرگز ضرورت نہیں ہے۔ البتہ اگر کوئی اپنے آپ کو اس خدمت انسانیت کے لئے پیش کردے تو عام آدمی کی نسبت یہ وجود زیادہ نافع الناس ہوگا۔ بہت سے ایسے دوست مل جائیں گے جو آپ کی لائبریری میں موجود مواد پر پہلے ہی عبور رکھتے ہوں گے۔ اور مواد کے اندر تمام مسائل سے بخوبی واقف ہوں گے۔ ان سے لوگوں کو استفادہ کروایا جا سکتا ہے۔ وہ طالب علم جو گریجوایٹ یا پوسٹ گریجوایٹ میں ان سے بھی اس سلسلہ میں تعاون کیا جاسکتا ہے۔

لائبریرین بنانا ہوں گے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا۔

"ویسے آپ علمی تیاری کرنے کی کوشش کریں۔ بہت شاذ کے طور پر آپ کو کامیابی نصیب ہوگی۔ آپ جتنا مرضی کہتے رہیں کوئی نہیں پڑھتا۔ کوئی نہیں سنتا کیونکہ اور بہت سے کام پڑے ہوتے ہیں۔ لیکن جب ذمہ داری ڈالیں گے کہ تم نے تو راہنمائی کرنی ہے اے نوجوانوں کے گروہ! یہ یہ کتابیں پکڑو' ان پر غور کرو اور آگے تم لوگوں کو بتانا شروع کرو تو اس کا دوسرا فائدہ جو بہت ہی اہم ہے وہ یہ ہے کہ آپ کے پاس لٹریچر کے مطالعہ جماعت احمدیہ کے مضامین کا مطالعہ کرنے والے ایسے عشاق پیدا ہو جائیں گے جو ایک دفعہ گزریں گے۔ دو دفعہ گزریں گے تو ان کو اس بات کی دھن لگ جائے گی کہ اب ہم یہ سب کچھ پڑھا کریں۔ کیونکہ ان بے چاروں کو پتہ ہی نہیں وہ تو کبھی لائبریری کی گیلریوں میں گھسے بھی نہیں' دیکھا ہی نہیں کہ دونوں طرف الماریوں میں کیا کچھ سجا پڑا ہے۔ تو ان مضمون میں ان لائبریریوں کو جن کی میں بات کر رہا ہوں لوگوں سے آشنا کرانے کے لئے لائبریرین بنانے ہوں گے۔ اور ان لائبریرین کو پھر چاہئے کہ وہ اپنے تاثرات کو اس رنگ میں منضبط کریں تحریری صورت میں بھی اور تصویری صورت میں بھی کہ اس کے نتیجہ میں باسانی آنے والوں کی توجہ اس طرف مبذول کروا سکیں۔ اس میں لازم ہے کہ نئے آنے والوں کو بھی شامل کیا جائے...... لائبریرین سے مراد ایک لائبریرین نہیں بلکہ گروہ ہے جس میں نئے آنے والے' نئی بیعتیں کرنے والے ضرور شامل ہوں اور ہر گروہ کا تعین موقع اور حالات کے مطابق الگ الگ ہوگا۔

(محولہ بالا ص 21'20)

موبائل لائبریریاں ہر جگہ' ہر مقام اور ہر علاقہ میں بسا اوقات لائبریری کا قیام نامناسب حالات کے پیش نظر دقت طلب ہوتا ہے اور بعض

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقامات پر استطاعت و توفیق کم ہوتی ہے۔ لیکن وہاں ضرورت ہوتی ہے۔ اور مطالبہ بھی ہوتا ہے کہ ہمیں فلاں موضوع پر کتب وڈیوز فراہم کی جاویں۔ اس ضرورت کے پیش نظر ایک مرکزی ریاستی صوبائی یا علاقائی موبائل لائبریری کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔ ایک وین ہو یا ویگن یا بڑی بس یا حسب ضرورت و استطاعت جو ذریعہ رسل و رسائل میسر آوے اس سے فائدہ حاصل کیا جاوے۔ اس گاڑی کے اندر کتب ارسال ' اخبارات ' آڈیو ' ویڈیوز کیسٹس ' وغیرہم ضرورت کے مطابق رکھیں اور لوگوں میں Circucate کی جاویں۔ بے شک ایک رجسٹر پر اندراج ہو جاوے۔ اس سے وسیع تر مفادات حاصل ہوں گے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا:۔

"اور یہ نظام اپنی ذات میں اتنی گہری اور لمبی نگرانی چاہتا ہے کہ اس کے لئے بھی مرکز میں کسی کو مقرر کرنا ہو گا۔ جو اسی کام پر لگ جائے یا ایک سے زائد آدمی مقرر کرنے ہوں گے جن کا کام یہ ہو کہ سارے ملک میں گھومتے پھریں۔ ہر جگہ پہنچ کے پتہ کریں کہ ذرا مجھے اپنی لائبریری تو دکھاؤ۔ پتہ کریں تو شائد پتہ لگے گا کہ ہے ہی نہیں۔ کہے کہ بابا اس سے تو شروع کرو میں تمہارے لئے چھوٹی سے لایا ہوں ایک ساتھ۔ چنانچہ ایسی لائبریریاں ساتھ لے کر پھر سکتے ہیں۔ لائبریریوں کا زیادہ وسیع ہونا ضروری نہیں ہے شروع میں۔"

(محولہ بالا ص21)

پہلے چھوٹی چھوٹی لائبریریاں قائم کریں۔ عموماً دنیاوی امور میں بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ بعض ظاہری اشیاء کے حسن و صورت سے متاثر ہو کر اس طرح کی چیزیں بغیر سوچے سمجھے بنا ڈالتے ہیں۔ جن کے خاطر خواہ نتائج جب حاصل نہ ہوں تو محنت ضائع کرنے کے بعد ایسے منصوبوں کو بند کر دیتے ہیں اب لائبریریوں کو ہی لے لیں۔ ہر ملک میں کئی اقسام کی لائبریریاں میں مثلاً سپیشل ' مذہبی ' ریسرچ ' اکیڈیمک ' حکومتی ' سماجی ' اور عوامی لائبریریاں ' ہر ملک و وطن کے حالات و واقعات کے مطابق لائبریریاں قائم کی جاتی ہیں۔ اگر کوئی امریکہ یا انگلستان کے کتب خانوں سے متاثر ہو کر ان کی نقل کرے اور لاکھوں روپے لگا دے اور قارئین حصول علم کے لئے نہ آویں تو محنت و رقم ضائع جاتی ہے۔

یا پھر بعض کتاب خانے انفارمیشن ٹیکنالوجی ' آن لائن سروسز ' ای۔ میل اور انٹرنیٹ سروسز مہیا کر رہے ہیں نیز ان کے پاس سی ڈی رومز (Cd.Rcoms) کے ذخائر ہیں۔ ان کے حالات اور ضروریات کے مطابق موافق ہیں۔ لیکن ہم نے اپنے حالات اور اپنی توفیق و استطاعت کے مطابق کام کرنا ہے تب ہی مثمر و مثبت نتائج بار آور ہوں گے۔

حضرت امام جماعت الرابع فرماتے ہیں:۔

"آخری بات تو دعا کی ہے لیکن اس سے پہلے بتانا چاہتا ہوں کہ اپنی توفیق کے مطابق کام کریں۔

ہر گز توفیق سے زیادہ بوجھ نہ اٹھائیں..... تو آپ یہ نہ گھبرائیں کہ آپ کا کام تھوڑا سا شروع ہو رہا ہے۔ آپ نے اللہ کی نقل کرنی ہے۔ آپ کو اپنے طور پر کوئی عقل آ ہی نہیں سکتی جب تک اللہ سے نہ آئے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے نظام مقرر فرمایا ہے جو آپ سب پر جاری فرماتا ہے آپ خدا سے سیکھتے ہوئے ہر جگہ توفیق کے مطابق کام شروع کریں..... مرکزی سیکرٹری اپنا یہ پیشہ بنا لے کہ گھومتا پھرے اور اپنے ساتھ چھوٹی چھوٹی لائبریریاں اٹھاتے پھرتا ہو تو ایک کتاب لے جائے۔ ایک ویڈیو لے جائے ' ایک آڈیو لے جائے وغیرہ وغیرہ میں مثال دے رہا ہوں اور کسی ایک جگہ جہاں مرکز قائم نہیں اسی سے مرکز چلا دے.....

تو میں امید رکھتا ہوں کہ اسی طریق پر اس چھوٹی سی لائبریری کو خدا تعالیٰ برکت دینے لگ جائے گا اور ابتداء میں بڑی بڑی لائبریریاں نہ بنائیں یہ میں سمجھا رہا ہوں آپ کو بنانی ضرور ہے مگر چھوٹی بنائیں ' کیونکہ مجھے پتہ ہے ' مجھے سالہا سال کا تجربہ ہے کہ جہاں بھی ان باتوں کو نظر انداز کر کے بوجھ توفیق سے بڑھا دیں نظام ٹوٹ گیا اور اکثر یہ ٹوٹے بکھرے ہوئے نظام پھر بعد میں دکھائی دیتے ہیں.... اور یاد رکھیں کہ اگر خدا کے حکم کے مطابق آپ نے ایسا کیا ہو تو اللہ تعالیٰ وسعت کو ضرور بڑھایا کرتا ہے۔ ہو نہیں سکتا کہ نہ بڑھائے۔ اور جو محض اللہ کی خاطر کرتا ہے اس کو غیبی مدد بھی ملتی ہے دیکھتے دیکھتے برکتیں ملنی شروع ہو جاتی ہیں۔ مگر دل صاف اور پاک ہونا چاہئے۔ اگر نیت میں کہیں گند آ گیا تو پھر وہ گند آخر تک ساتھ چلے گا آپ کے کسی کام میں برکت نہیں رہنے دے گا۔"

(محولہ بالا ص21)

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان علمی ' دینی ' اور روحانی مواد کی لائبریریوں کی وساطت سے دعوت الی اللہ اور تربیت کے میدان عمل میں غیر معمولی انقلاب برپا کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے اور ہماری توفیق اور استطاعت میں مسلسل ترقی و اضافہ کرتا چلا جائے۔ آمین۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

جن لوگوں کو خدا کی طرف پورا التفات نہیں ہوتا انہیں کو عبادت میں بہت وساوس آتے ہیں دیکھو ایک قیدی جب ایک حاکم کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو کیا اس وقت اس کے دل میں کوئی وسوسہ گزر جاتا ہے ہرگز نہیں ہمہ تن حاکم کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس فکر میں ہوتا ہے کہ ابھی حاکم کیا حکم سناتا ہے اس وقت وہ تو اپنے وجود سے بالکل بے خبر ہو جاتا ہے ایسا ہی جب صدق دل سے انسان خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور سچے دل سے اس کے آستانہ پر گرے تو کیا مجال ہے کہ شیطان وساوس ڈال سکے شیطان انسان کا پورا دشمن ہے کلام الٰہی میں اس کا نام عدو رکھا گیا ہے اس نے اول تمہارے باپ کو نکالا پھر وہ اس پر خوش نہیں اب اس کا یہ ارادہ ہے کہ تم سب کو دوزخ میں ڈالے۔

یہ دوسرا حملہ پہلے سے بھی زیادہ سخت ہے وہ ابتدا سے بدی کرتا چلا آتا ہے وہ چاہتا ہے کہ تم پر غالب آوے لیکن جب تک کہ تم ہربات میں خدا تعالیٰ کو مقدم رکھو گے وہ ہرگز تم پر غالب نہ آسکے گا جب انسان خدا کی راہ میں دکھ اٹھاتا ہے اور شیطان سے مغلوب نہیں ہوتا تب اس کو ایک نور ملتا ہے۔

ہر اک قدم پہ نشیب و فراز راہ میں ہیں
سنبھل سنبھل دلِ ناداں کہ وہ نگاہ میں ہیں

مٹا سکا ہے نہ ہم کو مٹا سکے گا فلک
ترے غلام ہیں ہم اور تری پناہ میں ہیں

یہی نہیں ہے اگر تو بہشت کیا شے ہے
ترے خیال میں ہیں ہم تری نگاہ میں ہیں

تعیّنات زمانہ میں ہیں اسیر ابھی
کہ شام میں ہیں کبھی ہم ' کبھی پگاہ میں ہیں

کہاں ہیں دن کی دمکتی ہوئی ضیاؤں میں
فیوضِ یارِ ازل جو شبِ سیاہ میں ہیں

نوازشات کے عادی ہیں ان سے بیگانہ
مزے جو تم سے جفاکار سے نباہ میں ہیں

پہنچنے والے پہنچ بھی گئے ہیں منزل پر
نسیم جیسے فقط چند لوگ راہ میں ہیں

نسیم سیفی

ترجمہ روزنامہ ڈان 19۔ فروری 1995ء — مترجم رضوانہ عزیز کھاریاں شہر

والدین اور اساتذہ کے نام

اسے سکھاؤ!

اسے سیکھنا ہو گا۔ میں جانتا ہوں کہ ہر آدمی کلیتہً ٹھیک نہیں۔ تمام لوگ سچے نہیں لیکن اسے سکھاؤ کہ ہر گھٹیا شخصیت کے مقابل ایک عظیم ہستی ہے۔ ہر خود غرض سیاستدان کے بالمقابل ایک واقف رہنما ہے۔ اسے سکھاؤ کہ ہر دشمن کے لئے ایک دوست ہے۔ یہ وقت لے گا۔ میں جانتا ہوں۔ مگر اسے سکھاؤ ' اگر تم سکھا سکتے ہو کہ ہاتھ سے کمایا گیا ایک ڈالر زمین پر پڑے پانچ ڈالرز سے زیادہ قیمت رکھتا تھا۔ اسے جیتنا سکھاؤ ہاں اسے ہار سے حظ اٹھانا بھی سکھاؤ۔

اگر تم سکھا سکتے ہو تو اسے کتابوں کی کرامات سکھاؤ لیکن اسے آسمان پہ اڑتے پرندوں سورج سے چمکتے پانیوں اور سبز پہاڑی پر اگنے والے پھولوں کے دائمی اسرار پر غور کرنے کو بھی وقت دو۔ اسے سکھاؤ کہ فیل ہونا۔ نقل کرنے سے بدرجہا بہتر ہے۔ اسے سکھاؤ اپنے ذاتی خیالات پر اعتماد کرنا دوستوں کے لئے دوست بننا اور سخت گیروں کے سامنے سیسہ بننا۔ میرے بچوں کو وہ طاقت دینے کی کوشش کرو کہ وہ خود اپنی راہیں تلاش کریں۔ بھیڑ چال میں نہ پھنسیں۔ اسے سکھاؤ کہ وہ سب کچھ سنے مگر سچائی کی چادر میں پرکھ کر صرف سچ اور اچھائی اپنائے۔ اسے سکھاؤ ' اگر تم ایسا کر سکتے ہو۔ اداسی کی ہنسی ' خاموش ہنسی کے راز۔ اسے سکھاؤ کہ وہ جسمانی اور ذہنی صلاحیتیں ضرور بیچے مگر اپنے دل روح اور ضمیر کو برائے فروخت پیش نہ کرے۔

اس سے نرمی روا رکھو مگر دنیا کی سختیوں سے بچانے کی ناحق کوشش مت کرو کہ سونا آگ میں تپ کر ہی کندن بنتا ہے اسے سکھاؤ کہ خود پر غیر متزلزل یقین رکھے تاکہ نسل انسانی پر اس کا یقین اور بھروسہ نہ ٹوٹے۔

میں جانتا ہوں کہ یہ ایک بہت بڑا کام ہے۔ اب دیکھو تم کیا کر سکتے ہو ان چھوٹے ' نازک اور قیمتی ساتھیوں کے لئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ

ملک اعجاز احمد وزیر آباد

میری والدہ مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک عنایت اللہ صاحب وفات یافتہ وزیر آباد جو کہ حضرت شیخ خدا بخش صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کی بیٹی تھیں۔ 1914ء میں پیدا ہوئیں۔ اور 25 جون 1997ء کو 83 سال کی عمر میں ہم سے جدا ہو گئیں۔ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

1931ء میں آپ کی شادی مکرم ملک عنایت اللہ صاحب آف وزیر آباد سے ہو گئی اگرچہ شادی کے وقت آپ کی عمر چھوٹی تھی مگر اپنے والد بزرگوار کی دعاؤں کی بدولت اپنے سسرال میں ایک خاص مقام پیدا کر لیا۔ شادی کے وقت حضرت نانا جان کے یہ الفاظ تھے کہ بیٹی میں تم کو جہیز تو کچھ نہیں دے رہا مگر میری دعائیں میری زندگی کے بعد بھی تمہارے ساتھ ہوں گی۔ اس بات کو پورا ہوتے ہم نے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا کہ ہماری والدہ کی اپنے سسرال میں کیا قدر و منزلت اور عزت تھی۔ ہماری والدہ نے اپنے بچوں کی اس رنگ میں تربیت کی کہ باوجود دودھیال کے غیر احمدی ہونے سب بچے احمدیت کے سرگرم رکن ہیں۔

آپ عبادات بڑی پابندی سے بجالاتیں اور سب بچوں کو اس کی تلقین کرتیں آپ کی کوشش اور لگن کی وجہ سے ہمارے گھر میں عبادت باجماعت کا نظام قائم ہے۔ روزانہ تلاوت کلام الٰہی کو فرض سمجھتی تھیں۔ اور زندگی کے آخری دن بھی آپ کو صبح کلام الٰہی پڑھنے کی توفیق ملی۔

اخبار الفضل کی شیدائی تھیں۔ خود الفضل کا باقاعدہ مطالعہ کرنا اور پھر گھر والوں میں ہر ایک سے پوچھنا کہ الفضل میں فلاں مضمون پڑھا ہے تو مجھے پڑھ کر سناؤ کیونکہ گھر کی عورتیں کام کاج کی وجہ سے سستی کر جاتی ہیں مگر وہ کبھی سستی نہ ہونے دیتی تھیں۔

آپ کی اولاد میں میرے علاوہ دو اور بیٹے مکرم ملک مظفر احمد صاحب اور مکرم ملک ریاض احمد ہیں اور دو بیٹیاں ان سب کے ساتھ بہت پیار تھا لیکن سب کے ساتھ مساوی سلوک کرتیں۔ سب کے لئے بہت دعائیں کرتیں۔ مگر چونکہ میں سب سے چھوٹا تھا اس لئے ان کا قیام میرے ساتھ تھا اور میرے لئے بہت دعائیں کیا کرتی تھیں۔ میں جب کبھی دیر سے گھر آتا تو سخت بے چین ہو جاتیں مجھے اتنا پیار دیا کہ نہ میں اس کو بھول سکتا ہوں اور نہ بدلہ چکا سکتا ہوں۔ آخر وقت میں بھی بغیر کوئی خدمت کروائے خاموشی سے اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئیں۔ اب ان کے بغیر گھر بے رونق لگتا ہے اور ہر پل ان کی کمی محسوس ہوتی ہے۔

صحن گلشن کی فضائیں کیوں نہ افسردہ رہیں
پھول وہ توڑا گیا جس پہ چمن کو ناز تھا

میری اہلیہ جو کہ میری والدہ کی بھتیجی بھی ہیں اور مکرم محمد شریف صاحب آف راولپنڈی کی بیٹی ہیں، ان سے بہت پیار تھا اور اس کو کہتی تھیں کہ تم میری بہو نہیں بلکہ بیٹی ہو۔ تقریباً 22 سال کا عرصہ اکٹھا گزارا مگر کبھی بھی کوئی شکایت کا موقع نہیں آیا۔ اس میں بھی ان کی شفقت اور پیار تھا میری بیٹی اور بیوی دونوں سے بہت پیار کرتیں۔ دادی اور پوتی دونوں اکٹھے سوتیں۔ اور بہت خوش تھیں۔ پوتی کو بہت دعائیں دیا کرتیں۔

مالی قربانی بڑے شوق کے ساتھ کرتی تھیں جب بھی کوئی مالی تحریک ہوتی تو سب سے پہلے اپنا چندہ ادا کرتی تھیں اور پھر سب کو تلقین کرتیں کہ چندہ دو۔ اپنی جیب سے چندہ ادا کر کے بہت خوشی محسوس کیا کرتی تھیں۔ اور اس خواہش کا اظہار اکثر کیا کرتیں کہ میرے بعد تحریک جدید اور وقف جدید کے چندہ جات جاری رکھنا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

مالی قربانی کا یہ عالم تھا کہ اپنی ذاتی جائیداد میں سے زمین کا ایک قیمتی ٹکڑا وزیر آباد جماعت کو قبرستان کے لئے عطیہ دے دیا۔ ایک دفعہ ہمارے ضلع کے مربی مکرم یاسین ربانی صاحب تشریف لائے تو انہوں نے ہمارے ساتھ کے ایک گاؤں منصور والی کی جماعت کے لئے ڈش ویٹلی ویژن کی تحریک کی تو سب سے پہلے تین ہزار کا وعدہ کر لیا۔ اور جب ادائیگی کا وقت آیا تو مجھے اپنے سونے کے بٹن دیئے کہ بیچ کر وعدہ ادا کر دو۔ میں نے اپنی طرف سے ان کا وعدہ ادا کر دیا۔ ایک ماہ کے بعد بٹن واپس کر دیئے تو ناراض ہوئیں۔

ہمارے ہاں جماعت کی طرف سے کوئی نمائندہ یا مربی آتا تو بہت خوش ہوتیں اور ان کی خوب خاطر مدارات کرتیں اور کرواتی تھیں۔ بچپن میں آپ فیصل آباد میں محترمہ چھوٹی آپا صاحبہ کے ساتھ کھیلا کرتی تھیں اور جب ان کے گھر جاتیں تو گڑیا کے لئے چھوٹے چھوٹے کپڑے لے جاتیں تو بتاتی تھیں کہ چھوٹی آپا اپنی امی جان سے کہتی تھیں کہ امی پٹولوں والی سہیلی آئی ہے۔

آپ چار بھائیوں کی بہن تھیں۔ چاروں سے بہت پیار تھا اور پھر ان کی اولاد سے بھی بہت پیار کا سلوک کرتیں کسی سے کوئی شکایت نہ تھیں۔ ہر ایک خاندان میں سمجھتا کہ مجھ سے زیادہ پیار کرتی ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل میں سب کے لئے محبت ڈال دی تھی۔ بچوں سے کبھی کوئی مطالبہ نہیں کیا اور بغیر ضرورت کبھی کوئی بوجھ نہیں ڈالا۔ جب نئے کپڑے بناتی تو پرانے غریبوں میں تقسیم کر دیتی تھیں اور تاکید کی کہ میرے بعد میرے کپڑے غریبوں میں بانٹ دیں چنانچہ ان کی خواہش کے مطابق ایسا ہی کیا گیا۔

وفات کے وقت ان کی عمر 83 سال تھی انہوں نے ایک فعال زندگی گزاری۔ آپ حلقہ ڈھونیکے وزیر آباد کی صدر لجنہ تھیں اور تادم آخر خدمت کی توفیق پائی۔ اپنے کام خود کرنے میں خوشی محسوس کرتیں۔ 25 جون 1997ء وفات کے بعد بھی معمول کے مطابق انھیں نیا سوٹ پہنا اس پر بہت خوش تھیں سینے میں کچھ درد محسوس کیا سمجھا شاید ٹھنڈ لگی ہے پنکھے کے آگے بیٹھنے کی وجہ سے مگر تکلیف کا اظہار نہ کیا اور زیتون کے تیل کی مالش کروائی۔ کچھ کمزوری زیادہ ہوئی تو ہم گجرات لے گئے۔ ڈاکٹر نے مکمل چیک اپ کے بعد کہا فکر کی بات نہیں۔ اسی دوران سینہ میں درد محسوس کیا اور اپنی جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

موصیہ ہونے کی وجہ سے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور ہمیں آپ کی جدائی برداشت کرنے کی توفیق دے نیز ہم سب بہن بھائیوں کو ان کی خواہش کے مطابق احمدیت پر فدا ہونے کی بھی سعادت بخشے۔ آمین۔

آپ کا خط ملا

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب ربوہ سے لکھتے ہیں۔

ہر شہر کی ایک پہچان ہوتی ہے۔ اس طرح بعض تعلیمی اداروں کی بھی۔ اس پہچان کو پختہ کرنے کی غرض سے الفضل کے بعض مضمون نگار بھی الفضل میں اپنی علمی استعداد کے مطابق کچھ نہ کچھ لکھتے رہتے ہیں۔ جن کو ہمیشہ توجہ اور دلچسپی سے پڑھا جاتا ہے۔ (کم از کم میں تو انہیں شوق سے پڑھتا ہوں) چنانچہ محترم سید منصور احمد بشیر صاحب کا مضمون بھی میں نے اسی جذبہ سے پڑھا ہے۔ بفضل خدا الفضل میں لکھنے والوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ لیکن موجودہ مضمون نگاروں کے اپنے ذاتی علم اور معلومات بمشکل آج سے نصف صدی پہلے تک ہی محدود ہیں۔ انہوں نے جو کچھ اپنے زمانہ میں دیکھا اسی کی بنیاد پر وہ واقعات کی تائید یا تردید کر رہے ہیں۔ لیکن ان تمام مضامین کو پڑھ کر میرا مجموعی تاثر یہ ہے کہ انہیں بعض باتوں کا علم نہیں جو ایک عرصہ سے ہماری تعلیم و تربیت کا جزو لاینفک ہیں۔ اس لئے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ سلسلہ کا (عمر کے لحاظ) سے پرانا خادم ہونے کی وجہ سے میں اس کیفیت اور ماحول کا خاص طور پر ذکر کروں جو سلسلہ کی تاریخ کا حصہ ہیں۔

یوں تو ہم کلام الٰہی کو لازمی مضمون کے طور پر تعلیم الاسلام ہائی سکول کی اساس کے دن سے ہی پڑھا رہے ہیں۔ لیکن اس بات کا علم شاید اتنا وسیع نہیں ہم چھٹی جماعت سے ہی عربی کو بھی لازمی مضمون کے طور پر شروع کر دیتے تھے۔ فارسی ہمارے سکول میں صرف وہ لوگ پڑھتے تھے جو باہر سے مڈل پاس کر کے آ کر ہائی کلاسز میں داخل ہوتے تھے۔ کلام الٰہی کا ترجمہ دسویں جماعت تک ختم کر دینا ہمارا خاص Feature رہا...... پاکستان منصہ شہود پر آگیا۔ میں ڈسٹرکٹ ہیڈ ماسٹر ایسوسی ایشن کا صدر منتخب ہوا تو ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس ربوہ میں منعقد کیا جس میں اس وقت کے ہیڈ ماسٹر صاحبان مثل میاں محمد علی صاحب ایم اے (بعد میں انسپکٹر فیصل آباد رینج)۔ سید اعجاز علی شاہ صاحب جھنگ اور چوہدری محمد اشرف صاحب (چنیوٹ) وغیرہم شریک ہوئے۔ اجلاس ہیڈ ماسٹر کے کمرہ میں ہو رہا تھا۔ لیکن سکول میں پڑھائی جاری تھی۔ اچانک محترم محمد علی صاحب کو خیال آیا کہ خاکسار۔ میاں محمد ابراہیم ہیڈ ماسٹر کے اس دعویٰ کہ وہ دسویں جماعت تک کلام الٰہی کا ترجمہ ختم کرا دیتے ہیں۔ پرکھنا چاہئے۔ ... انہوں نے خاکسار سے کہا کہ وہ ہماری دسویں جماعت میں جا کر طلباء کے دینیات کے علم کی کیفیت معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ میں ان کو ساتھ لیکر دسویں جماعت میں چلا گیا۔ میاں صاحب موصوف نے جو خود بھی اسلامیات کے ایم اے ہیں۔ کلاس سے کہا۔ (مجھے اب تک یاد ہے) سورۃ یوسف نکالو۔ لڑکوں نے تعمیل ارشاد کی۔ کہا پڑھو اور ساتھ ساتھ ترجمہ بھی کرتے جاؤ۔ پھر کہا کہ اب سورۃ یونس نکالو۔ اور اس طرح طلباء کو اس کا ترجمہ معہ مختصر تفسیر کرتے ہوئے بھی سنا۔.... اس واقعہ سے ان کی طبیعت پر بہت عمدہ اثر ہوا۔ یہ چیز پاکستان کے کسی اور سکول میں نہیں پائی جاتی۔... اس لئے میری (خاکسار راقم الحروف) کی درخواست ہے کہ جماعت احمدیہ کے مضمون نگار جب تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لیا کریں تو اس بات کو نہ بھولیں کہ کلام الٰہی کا دسویں جماعت تک ترجمہ پڑھا دینا ایک ایسی سعادت تھی اور ہے جو صرف جماعت احمدیہ کے ادارہ کو ہی حاصل تھی اور ہے۔ ربوہ کے سکولز کی بیسیوں امتیازی خصوصیات اب بھی ہیں۔ لیکن ان میں سے ایک خصوصیت کا ذکر کیا ہے۔ اور اس ضمن میں میں اپنے آپ کو بھی خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ جس کے دور میں بزرگوں کے زمانوں کا یہ خصوصی تسلسل جاری رہا۔

مکرمہ رضوانہ عزیز صاحبہ کھاریاں شہر سے لکھتی ہیں۔

محترم نسیم سیفی صاحب

سالانہ جلسہ برطانیہ کی بے مثال کامیابی پر آپ کو مبارک باد ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل کی چادر ہم پر پھیلائے رکھے آمین۔

بفضل خدا الفضل وہ معیاری پرچہ ہے جس میں دینی، اخلاقی، معلوماتی، غرضیکہ ہر طرح کے رنگ دیکھنے کو ملتے ہیں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

بھارت کی علیحدگی پسند تنظیمیں

بھارت میں اس وقت نہ صرف کشمیر بلکہ کئی اور علاقوں میں بھی علیحدگی پسندی کی تحریکیں کام کر رہی ہیں۔ ان میں بھارت کے صوبے آسام اور نیپال کے ساتھ لگنے والے گورکھوں کی آبادی بھی شامل ہے اور اسی طرح جنوبی بھارت میں بھی بعض تحریکیں چل رہی ہیں جنہوں نے اپنا مقصد بھارت سے علیحدگی رکھا ہوا ہے۔ اور ایسی تحریکوں اور تنظیموں نے بھارت کے یوم آزادی پر اپنی کارروائیوں کو تیز تر کر دیا۔

اس دفعہ بھارت اپنی آزادی کی گولڈن جوبلی منا رہا تھا کشمیر میں اس دن کو یوم سیاہ کے طور پر منایا گیا۔ اور بجائے گہما گہمی کے سری نگر اور بڑے بڑے شہروں میں کوئی جوش و خروش دیکھنے میں نہ آیا۔ جبکہ اسی کے مقابل پر مقبوضہ کشمیر کے لوگوں نے 14۔ اگست کو پاکستان کی گولڈن جوبلی کے دن اپنی طرف سے بھرپور حصہ لیا۔ اور یہ سب کچھ اس وقت کیا گیا۔ جبکہ ہندوستان کی سات لاکھ فوج مقبوضہ وادی کے چپہ چپہ پر پھیلی ہوئی ہے۔ سری نگر میں بھی قیام پاکستان کی گولڈن جوبلی منائی گئی۔ کئی علاقوں میں پاکستانی پرچم لہرائے گئے اور مٹھائیاں بانٹیں گئیں۔

اسی طرح بھارت کی شمال مشرقی ریاستوں آسام' میگھالہ' منی پور اور تری پورہ میں زبردست عام ہڑتال ہوئی' آسام میں علیحدگی پسندوں نے تین ریلوے سٹیشن جلا دیئے۔ اور ایک اہم پل کو بھی بارود سے اڑا دیا۔ بھارت کی ان چاروں شمالی مشرقی ریاستوں میں اس دن کاروبار زندگی اور سڑکوں پر ٹریفک بند رہی۔ نیز ٹرین اور فضائی سروس بھی معطل رہی۔ ان تمام کارروائیوں کی ذمہ دار انڈو برما انقلابی فرنٹ اور یونائیٹڈ لبریشن فرنٹ آسام کر رہا ہے۔ یاد رہے کہ پچھلے چند دنوں میں اس علاقے میں 15 ہندوؤں کو قتل کیا جا چکا ہے اور علیحدگی پسندوں نے ایک ٹرین کو بھی بم سے اڑانے کی کوشش کی تھی۔

OOO

کشمیر میں بھارت کا یوم آزادی

بھارت کے یوم آزادی کے موقع پر مقبوضہ کشمیر میں یوم سیاہ منایا گیا۔ جبکہ ایک ہی روز قبل یعنی 14۔ اگست کو مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کی تمام تنظیموں نے پاکستان کے ساتھ اظہار یگانگت کرتے ہوئے پاکستان کی گولڈن جوبلی کو بھرپور طریقہ سے منایا تھا۔

مقبوضہ کشمیر سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق کشمیر کے لوگوں نے بھارت کی آزادی کے گولڈن جوبلی کے دن کا سیاہ جھنڈے اپنے گھروں پر لہرانے سے آغاز کیا۔ اس کے علاوہ بازاروں اور گلیوں میں ایسے بینر لگائے گئے جن پر بھارت کے خلاف جذبات کا اظہار کیا گیا تھا۔ اور پاکستان کے حق میں جذبات یگانگت کا اظہار تھا۔

کل جماعتی حریت کانفرنس کی اپیل پر سری نگر سمیت پوری وادی میں ہڑتال رہی۔

OOO

بھارت میں عورتوں کی جدوجہد

بھارت میں عورتیں اب مردوں کی برابری کر رہی ہیں۔ بلکہ بھارت میں کیا تمام دنیا میں عورتیں ملکوں کے سربراہوں کے طور پر حکومتیں چلا رہی ہیں اور ہمارے جنوبی ایشیا کے ملکوں میں تو خاص طور پر اس کو دیکھا جا سکتا ہے۔ بھارت' بنگلہ دیش' پاکستان' سری لنکا سب میں عورتیں سربراہان مملکت رہی ہیں سری لنکا اور بنگلہ دیش میں اس وقت بھی سربراہ مملکت خواتین ہیں۔

اب بھارتی عورتوں کے لئے بھارتی پارلیمنٹ میں خواتین کی نشستیں 50 فیصد کرنے کا مطالبہ زور پکڑ گیا ہے۔ جبکہ 33 فیصد نشستیں عورتوں کے لئے مخصوص کرنے کا اعلان تو کئی جماعتیں کر چکی ہیں۔ اور موجودہ وزیر اعظم اندر کمار گجرال نے بھی 33 فیصد نشستیں کرنے کے مطالبے کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔

اس تمام تر کوشش کا سہرا اچھوتوں کی پارٹی بی ایس پی۔ بھوجن سماج پارٹی کے سر ہے حقیقت یہ ہے کہ کم از کم ایک سال سے تو یہ تنازعہ چل رہا ہے اور پہلے تو اس بات پر بحث ہوتی تھی کہ عورتوں کو ایسی ریزرویشن کا حق ہے بھی یا نہیں لیکن اب تمام پارٹیاں عورتوں کے لئے پارلیمنٹ میں 33 فیصد سیٹیں مختص کرنے پر تیار ہیں لیکن بی۔ ایس۔ پی نے اب 50 فیصد کا مطالبہ داغ دیا ہے اور اس کے لیڈر کانسی رام نے کہا ہے کہ عورتوں کو ان کی آبادی کے لحاظ سے پارلیمنٹ میں سیٹیں دی جانی چاہئیں۔

یاد رہے کہ بی۔ ایس۔ پی بھارت کی نیچ ذاتوں کے لوگوں کی پارٹی ہے اور یہ پارٹی اپنے لوگوں کے حقوق کے لئے جنگ جاری رکھے ہوئے ہے۔ کیونکہ بھارتی دستور میں انسانی حقوق کے سلسلہ میں تمام قسم کی دفعات موجود ہونے کے باوجود آج بھی اچھوتوں سے بہت برا سلوک کیا جاتا ہے اور ان کے حقوق ان کو نہیں دیئے جاتے۔

اس وقت بھارت کے 545 ممبران پارلیمنٹ میں 39 عورتیں ہیں۔

OOO

لیبیا پر پابندیاں

لیبیا پر اقوام متحدہ کی طرف سے 1992ء سے انٹرنیشنل ائیر اور ملٹری پابندیاں عائد ہیں۔ یہ پابندیاں انگلستان میں ایک امریکی جہاز کے تباہ ہونے پر جس میں 270 لوگ مارے گئے تھے لگائی گئی تھیں۔ اور امریکہ نے الزام لگایا تھا کہ یہ کام لیبیا نے کروایا ہے۔ اب عرب لیگ نے فیصلہ کیا ہے کہ عرب ملکوں کے وزراء خارجہ کے ستمبر میں ہونے والے اجلاس میں لیبیا پر ان پابندیاں کے حکم کو چیلنج کیا جائے گا۔ 32 عرب ملکوں کے وزراء خارجہ اس میٹنگ میں اس بات پر غور کریں گے کہ ان پابندیوں کی سختیوں کو کیسے کم کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ اقوام متحدہ سے اس سلسلے میں کسی قسم کی درخواست نہیں کی جائے گی۔ اس سلسلے میں ایک منصوبہ بنایا گیا ہے جس کے ذریعے عرب ممالک لیبیا کی حکومت کے ارکان کو لے جانے والے لیبیا کے ہوائی جہازوں کو اپنے ممالک پر سے گزرنے کی اجازت دیں گے اور اگر ضرورت ہوئی تو ان کو ان ملکوں میں اترنے کی بھی اجازت ہوگی۔

اس کے علاوہ ایسی ہی سہولتیں مذہبی اور انسانی ہمدردی کے تحت کی جانے والی اڑانوں کے سلسلے میں مہیا کی جائیں گی۔ اس سلسلے میں عرب ممالک اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کی رضامندی بھی حاصل نہیں کریں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان تجاویز کو مغربی ممالک اور ان کمپنیوں کی تائید حاصل ہے جو اس وقت لیبیا میں کام کر رہی ہیں۔ عرب لیگ کے ترجمان نے کہا کہ یہ اقدامات محض لیبیا کے عوام الناس کی تکالیف کو دور کرنے کے لئے کئے جا رہے ہیں۔

یاد رہے کہ یہ پابندیاں اس وقت لگائی گئی تھی جب امریکہ کا ایک جہاز سکاٹ لینڈ کے شہر لاکربی پر گر کر تباہ ہو گیا تھا اور اس میں سوار 270 مسافر اور جہاز کا عملہ ہلاک ہو گیا تھا اور امریکہ نے الزام لگایا تھا کہ لیبیا کے دو افراد اس دہشت گردی کے ذمہ دار ہیں۔ اور لیبیا ان کو امریکہ کے حوالہ کرے تاکہ ان پر امریکہ میں مقدمہ چلایا جا سکے۔ اور لیبیا نے امریکہ کی ہدایات ماننے سے انکار کر دیا تھا۔

OOO

اسرائیل اور فلسطینیوں میں

جزوی مفاہمت

امریکی نمائندہ ڈینس راس کا دورہ اسرائیل و فلسطین کامیاب رہا ہے۔ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نتن یاہو اور فلسطینی سربراہ یاسر عرفات سے تین تین مرتبہ تفصیلی ملاقاتیں کیں۔ جس میں دونوں فریقین نے بعض معاملات میں مفاہمت کا فیصلہ کیا۔ اس سلسلے میں اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جو سرحد بند کر دی گئی تھی اس کو اسرائیل نے کھول دیا ہے۔ اس کے نتیجہ میں رملہ اور غزہ کے فلسطینی لوگ سرحد پار آ جا سکیں گے۔ ان پابندیوں سے ایک لاکھ فلسطینی روزگار سے محروم ہو گئے تھے جس سے آپس میں کشیدگی میں اضافہ ہو گیا تھا۔ اس کے علاوہ بیت اللحم اور اس کے اردگرد کے علاقوں سے بھی پابندیاں ختم کر دی گئی ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو نے پھر اس بات کا مطالبہ کیا ہے کہ فلسطینی انتظامیہ انتہا پسند گروپ کو ختم کرنے کے لئے عملی اقدامات کرے۔ جس پر یاسر عرفات نے پھر کہا ہے کہ ہم اسرائیلی وزیر اعظم کے کہنے پر حماس کے تمام افراد کو گرفتار نہیں کر سکتے۔ انہوں نے اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ اصل مسئلہ نئی یہودی بستیوں کی تعمیر کو روکنا تھا اور اسی بناء پر تحریک شروع ہوئی تھی لیکن اسرائیلی وزیر اعظم نے اس بارے میں کوئی مثبت یقین دہانی نہیں کرائی۔

OOO

گجرال کی نئی پیش کش

بھارت کے وزیر اعظم اندر کمار گجرال نے پاکستان کو ایک نئی پیش کش کی ہے جس کے متعلق ان کا خیال ہے کہ پاک بھارت تعلقات کے بہتر بنانے میں بہت اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ مسٹر گجرال نے ڈیلی مرر لندن کے نمائندے کو ایک انٹرویو میں بتایا ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ 20 سال تک جنگ نہ کرنے کا معاہدہ کرنے کے لئے تیار ہیں اور اگر پاکستان ان کی اس پیشکش کو قبول کرے تو بھارت اپنے دفاعی بجٹ میں 20 فی صد کمی کرنے کے لئے تیار ہے دوسری تجویز انہوں نے یہ پیش کی ہے کہ دونوں ملکوں میں دہشت گردی روکنے کے لئے ایک مشترکہ کمیشن تشکیل دیا جائے جو دہشت گردی کے اصل مجرموں کی نشان دہی کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنگ کے خوف سے دونوں ملکوں کے عوام کی بھلائی کے کام رکے رہتے ہیں اور دفاع کے لئے تمام مہیا رقوم خرچ کرنے کے بعد رفاہ عامہ کے کاموں کے لئے دونوں کے پاس کچھ نہیں بچتا۔ یہ ایک المیہ ہے۔ دونوں ملک میزائل کی دوڑ میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی تگ و دو میں معروف ہیں مسٹر گجرال کی ملاقات پاکستان کے وزیر اعظم محمد نواز شریف سے ستمبر میں نیویارک میں ہوگی، خیال ہے کہ اس موقع پر مسٹر گجرال پاکستان کو یہ پیش کش کریں گے اور پاکستان کے ردعمل کے اظہار کے بعد اس مسئلے پر مزید بات چیت ہو سکے گی۔

یاد رہے کہ پہلے ہی پاکستان اور بھارت کے درمیان ایک دوسرے کی ایٹمی تنصیبات پر پیشگی اطلاع کے بغیر حملہ نہ کرنے کا معاہدہ موجود ہے۔ سارک اور غیر وابستہ تحریک کے رکن ہونے کے حوالے سے بھی ان کے درمیان کئی معاہدے ہو چکے ہیں۔ لیکن یہ سب اسی صورت میں فائدہ مند ہو سکتے ہیں جبکہ بھارت اپنی نیک نیتی کے اظہار کے لئے کشمیر سے اپنی فوجیں نکال لے۔ اور کشمیری عوام پر ظلم و ستم بند کر دے۔

OOO

لاکربی پر تباہ ہونے والا امریکی طیارہ

اب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ 1988ء میں سکاٹ لینڈ میں تباہ ہونے والے امریکن طیارہ کے سلسلے میں کوئی فیصلہ کن بات ہونے والی ہے۔ یاد رہے کہ 1988ء ایک امریکن کمپنی پان امریکن کا ایک طیارہ سکاٹ لینڈ کے شہر لاکربی کے نزدیک گر کر تباہ ہو گیا تھا اور اس میں 270 مسافر ہلاک ہو گئے تھے۔ امریکہ نے لیبیا کے دو باشندوں پر اس طیارہ کی تباہی کی ذمہ داری ڈالی تھی اور ان پر امریکہ یا برطانیہ میں مقدمہ چلانے کی کوشش کی۔ لیکن لیبیا کی حکومت نے اپنے ان شہریوں کو امریکیوں کے رحم و کرم پر چھوڑنے سے انکار کر دیا۔ جس پر امریکہ نے لیبیا پر پابندی لگا دی کہ دنیا کا کوئی ہوائی جہاز نہ لیبیا میں داخل ہو سکتا ہے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہ ہی لیبیا سے باہر آ سکتا ہے یہاں تک کہ لیبیا اپنے باشندوں کو مقدمہ چلانے کے لئے اس کے حوالے نہ کردے۔ لیکن لیبیا نے امریکہ کے اس ہتک آمیز مطالبے کو رد کردیا اور اپنے دونوں باشندوں کو کسی دوسری حکومت کے حوالے کرنے سے انکار کردیا۔

لیکن اب ایک برطانوی وفد لیبیا گیا ہے جس میں ہلاک ہونے والے افراد کے خاندانوں کے نمائندے بھی شامل ہیں۔ اس وفد نے لیبیا کے نمائندوں سے ملاقاتیں کیں اور لیبیا کے دونوں باشندوں کو انصاف مہیا کرنے کا یقین دلایا۔ جبکہ لیبیا نے کہا کہ ان دونوں افراد پر کسی تیسرے ملک میں مقدمہ چلایا جائے جو امریکہ یا برطانیہ سے علاوہ ہو۔ یا پھر عالمی عدالت میں یہ کیس پیش کیا جائے۔ یا پھر اس کے لئے کوئی سپیشل کورٹ بنائی جائے۔

انگلستانی وفد کے لیڈر نے لیبیا سے واپس جاتے ہوئے کہا کہ ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ دونوں ملزموں پر مقدمہ چلائے جانے کے متعلق کچھ پیش رفت ہوتی ہے۔

ooo

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 21- اگست 1997ء

12-00 رات اردو کلاس۔
1-00 المائدہ شاہی ٹکڑے
1-45 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔
3-00 عربی زبان سیکھئے
3-30 عربی پروگرام قصیدہ نظم
4-05 تلاوت-حدیث-خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنر۔ ہیون ہاؤس پبلک سکول ربوہ
5-00 لقاء مع العرب
6-00 کینیڈین ہورائزن۔
7-00 اردو کلاس
8-00 عربی زبان سیکھئے
8-30 عربی پروگرام۔ قصیدہ نظم۔
8-45 ترجمہ کلام الٰہی کلاس۔
10-05 تلاوت-حدیث-خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔ ہیون ہاؤس پبلک سکول ربوہ
11-00 سندھی پروگرام۔ خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (95-11-17)
12-00 کوئز۔ تاریخ احمدیت (حصہ نہم)
1-00 لقاء مع العرب۔
2-00 اردو کلاس۔
3-00 المائدہ شاہی ٹکڑے۔
3-30 الزامات کے جوابات حضرت صاحب کی طرف سے سیشن 34 (94-6-16) حصہ اول۔
4-05 تلاوت حدیث خبریں
4-30 ڈچ زبان سیکھئے
5-00 انڈونیشن پروگرام
6-00 بنگالی پروگرام
7-00 ہومیو پیتھی کلاس حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-00 لقاء مع العرب۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترمہ مبارکہ خانم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب گجر آف کولون جرمنی کا عرصہ تین ماہ سے جرمنی ہسپتال میں گلے کا اپریشن ہوا تھا مگر گلے میں انفیکشن ہونے کی وجہ سے دوبارہ ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

○ مکرمہ صفیہ مبارکہ اہلیہ مکرم وزیر احمد صاحب موضع نصیرہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات کا نواسہ عزیز قاسم (حال مانچسٹر) جو وقف نو میں شامل ہے۔ ایک چھوٹی پہاڑی سے گر گیا ہے جس کے نتیجہ میں اس کے مثانے اور انتڑیوں میں زخم ہو گئے ہیں۔ عزیز کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ثناء اللہ شبلی صاحب فیکٹری ایریا ربوہ اور انکی بیگم صاحبہ بیمار ہیں۔ انکی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ زینب بی بی صاحبہ زوجہ مکرم علم الدین صاحب (وفات یافتہ) دارالعلوم وسطی ربوہ 9 اگست کی رات ساڑھے گیارہ بجے بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ موصوفہ موصیہ تھیں موصوفہ میاں جان محمد صاحب آف پھیروچچی (رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔ مورخہ 10 اگست کو بعد عصر بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم بشارت احمد محمود (مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے دعا کروائی احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ موصوفہ کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کریں۔

ربوہ میں بجلی بند رہے گی

○ مورخہ 97-8-23، 97-8-27 اور 97-8-30 کو ربوہ میں بوقت صبح 30-5 تا 30-9 بجلی بند رہے گی۔

احمد نگر میں بجلی بند رہے گی

○ مورخہ 97-8-21، 97-8-25، 97-8-28 اور 97-8-31 کو احمد نگر میں بوقت صبح 30-5 تا 30-9 بجلی بند رہے گی۔

اعلان داخلہ

○ پنجاب یونیورسٹی لاہور میں ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کے اعلان کے بعد مختلف کالجز بھی ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کا اعلان کر رہے ہیں۔ کالجز میں داخلوں کے بارے میں اعلانات الفضل میں کرنے ممکن نہیں ہیں اس لئے طلباء و طالبات اخبارات کا مطالعہ کرتے رہیں تاکہ بروقت داخلہ کے لئے Apply کر سکیں۔ نیز وہ طلبہ جو امسال پنجاب یونیورسٹی لاہور میں داخلہ حاصل کریں وہ نظارت تعلیم کو اپنے شعبہ کا میرٹ اور اپنے مکمل کوائف ضرور ارسال کریں۔

○ قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے مندرجہ ذیل مضامین میں M.Phil پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔
(1) بیالوجی (2) بایو ٹیکنالوجی (3) کیمسٹری (4) میتھ (5) فزکس (6) بین الاقوامی تعلقات (7) تاریخ (8) اکنامکس (9) نفسیات (10) پاکستان سٹڈیز (11) امریکن سٹڈیز

داخلہ کے لئے درخواست دہندہ کا متعلقہ مضمون میں ماسٹرز ہونا لازمی ہے۔ فارم وغیرہ یونیورسٹی سے 100 روپے کے عوض یا 120 روپے کا پوسٹل آرڈر ارسال کر کے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوگا۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 ستمبر 97ء ہے۔ بحوالہ نیوز 97-8-18

○ ہمدرد انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی۔ ہمدرد یونیورسٹی کراچی نے اپنے ایم۔ ایس پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ تعلیمی قابلیت میں سائنس مضامین میں بیچلر ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل رجحان ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہوگا۔ داخلہ فارم وغیرہ ہمدرد سینٹرز واقع کراچی۔ راولپنڈی۔ لاہور اور پشاور سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 اگست 97ء ہے
بحوالہ روزنامہ ڈان 97-8-17

یوم تحریک جدید
29- اگست 97ء

○ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کہ "چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات کے لئے کم از کم دو مرتبہ "یوم تحریک جدید" منانے کا اہتمام کیا جائے۔" کی تعمیل میں امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ سال رواں کا دوسرا "یوم تحریک جدید" مورخہ 29- اگست 1997ء بروز جمعہ منایا جائے۔ جس میں احباب جماعت کو چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔

اس موقعہ پر امراء صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسہ منعقد کر کے دیگر مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

اس دن تحریک جدید کے ذریعے جماعت پر نازل ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا حسین تذکرہ احباب جماعت کے سامنے کیا جائے۔

امسال حضرت امام جماعت احمدیہ نے جلسہ سالانہ برطانیہ 1997ء کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی انعامات و افضال جو جماعت پر نازل ہوئے ان کا ذکر فرمایا جس کا خلاصہ مندرہ ذیل ہے۔

1۔ امسال دنیا بھر سے 304584 افراد نے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔

2۔ 96 ممالک کی 221 قوموں کے افراد نے عالمی بیعت کے ذریعہ جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔

3۔ 52 زبانوں میں کلام الٰہی کے تراجم چھپ کر کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں۔ 24 زبانوں کے تراجم چھپائی کے مختلف مراحل میں ہیں۔

4۔ جماعت احمدیہ بفضل تعالیٰ 153 ممالک میں قائم ہو چکی ہے۔

5۔ امسال 106 نئی بیوت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی اور 809 بیوت بنی بنائی ہمیں مل گئیں۔

6۔ امسال بفضل تعالیٰ دنیا بھر میں 2336 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔

7۔ 97 ممالک میں 287 دعوت الی اللہ کے مراکز قائم ہو چکے ہیں۔ 962 مربیان و معلمین اور 34 پاکستانی ڈاکٹرز خدمات دین بجا لا رہے ہیں۔

8۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو لٹریچر کی اشاعت عالمگیر پیمانے پر کرنے کی اس کثرت سے توفیق دے رہا ہے کہ اس کا احاطہ کرنا محال ہے۔

9۔ گنی بساؤ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 16 ارکان پارلیمنٹ احمدی ہو چکے ہیں۔

اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے

(۱) احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کی جائے۔ (۲) والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ (۳) نوجوان اور پنشنر احباب دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔ (۴) رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں (۵) اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ (۶) جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔ (۷) قومی دیانت کا قیام کریں (۸) مقاصد تحریک جدید کی کامیابی کے لئے خاص دعا کریں۔

نوٹ۔ اگر کسی وجہ سے 29- اگست کو یوم تحریک جدید منایا نہ جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو جلسہ "یوم تحریک جدید" منایا جائے۔

آپ سے درخواست ہے کہ جلسہ "یوم تحریک جدید" کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان۔ تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 20 اگست-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 31 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

○ سابق سیکرٹری تجارت' مواصلات' پانی و بجلی اور ماحولیات سلمان فاروقی کو کروڑوں روپے کرپشن اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزامات کی تحقیقات کے بعد گرفتار کر لیا گیا ہے۔ سلمان فاروقی نے کلفٹن کراچی میں دو ہزار مربع گز کا پلاٹ اپنے سالے کے نام پر خریدا اور 1990ء میں اپنی بیوی شاہ تاج فاروقی کے نام منتقل کر دیا۔ بعد ازاں بغیر فیس کے اسے کمرشل بنوا لیا گیا۔ سیکرٹری تجارت کی حیثیت سے ٹیکسٹائل کوٹہ مینیجمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے ڈی جی کو حکم دیا کہ وزیر اعظم بے نظیر نے کارکنوں میں پانچ کروڑ روپے بانٹنے ہیں۔ جس پر تین کروڑ روپے ڈائریکٹوریٹ کے فنڈ سے فوری طور پر فراہم کئے گئے۔

○ پاکستان کے اٹارنی جنرل چوہدری محمد فاروق نے انکشاف کیا ہے کہ وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف کو ملک میں دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالتوں کے قانون لانے کی بجائے پولیس کو ماورائے عدالت ہلاکتوں کی اجازت دینے کی تجویز پیش کی گئی تھی تاہم وزیر اعظم نے یہ تجویز مسترد کر دی' انسداد دہشت گردی کا قانون دہشت گردوں پر مضبوط ہاتھ ڈالنے کے لئے لایا گیا ہے صورتحال ایسی تھی کہ کوئی بھی ایڈیشنل جج دہشت گردی کے مقدمات کی سماعت نہیں کر رہا تھا۔ غیر معمولی صورتحال کی وجہ سے اقدام کیا گیا۔ لاء کمیشن نے ججوں کی تعداد بڑھانے کی تجویز دی ہے اس لئے حکومت جلد ہی اس پر فیصلہ کرے گی۔

○ چاول کی قیمت خرید میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ مرچیں برآمد کرنے پر پابندی ختم کر دی گئی ہے۔ سپر باسمتی 360 روپے باسمتی کی قیمت 310 روپے' اری 6 کی قیمت 153 روپے فی 40 کلو مقرر کی گئی ہے۔ دیگر اقسام کی قیمتیں بھی بڑھا دی گئی ہیں۔ اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں کے جائزہ پر اطمینان کا اظہار کیا گیا ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ عالمی اداروں کی شرائط ماننا ملک کو غلام بنانا ہے۔ مصلحت کی سیاست نہیں چل سکتی۔ میں بھی قصوروار ہوں۔

○ قومی اسمبلی کے اجلاس میں واپڈا کی کارکردگی پر شدید نکتہ چینی کی گئی اور کہا گیا کہ اب واپڈا نے سفید ہاتھی کی شکل اختیار کر لی ہے۔ واپڈا کا طرز عمل اور سابق حکومت کی پاور پالیسی غریب عوام سے زیادتی ہے۔

○ پاکستان گولڈن جوبلی سالگرہ کے موقع پر ملک کے تیسرے بڑے شہر فیصل آباد میں تین دن کی تاخیر کے بعد 17۔ اگست کو 105 فٹ اونچا بلند ترین کیک تیار کر کے عالمی ریکارڈ قائم کر دیا گیا ہے۔ قبل ازیں گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں 101 فٹ ڈھائی انچ اونچے کیک کا ریکارڈ درج تھا۔

○ امریکہ کے عالمی تعلقات کی کمیٹی کے چیئرمین نے ہندوستان ٹائمز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی ایوان نمائندگان بھارت کی سلامتی کونسل میں شمولیت کے استحقاق کو نہ صرف تسلیم کرتا ہے بلکہ اس نے اس معاملہ میں بھارت کو اپنی حمایت دینے کا فیصلہ بھی کر لیا ہے۔

○ ملتان میں ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ملک کو اقتصادی اور سیاسی بحران سے نکالنے کا فیصلہ کر لیا ہے صنعت کار تاجر 80۔ ارب کے قرضے ڈکار گئے ہیں۔ ہم کاشتکاروں کے مفادات کا تحفظ کریں گے۔ زرعی معیشت کی کمر توڑ دی گئی ہے۔ بینکوں کو کہا گیا ہے کہ کاشتکاروں کو قرضہ نہ دیا جائے۔ دوسری طرف صنعتکاروں اور تاجروں کو قرضے دینے کے لئے مالیاتی اداروں کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں۔

○ پاکستان مسلم لیگ کے سینئر نائب صدر اعجاز الحق نے کہا ہے کہ نواز شریف میرے والد کا لگایا ہوا پودا ہے۔ میری کوششوں سے وزیر اعظم بنے۔ بھارت کے ساتھ تجارت نظریہ پاکستان سے انحراف ہے۔ حکومت کو اس سے روکیں۔ دشمن سے پیار کی پینگیں اور کشمیر افغانستان پالیسی ہمارے اختلاف کا باعث بنی۔ کسی بھی وقت میدان میں نکلنا پڑ سکتا ہے۔

○ حکومت پنجاب نے صوبہ بھر میں سنگین جرائم کے خاتمے کے لئے پرائیویٹ سراغ رساں ایجنسیوں کا جال بچھانے کا منصوبہ بنا لیا ہے۔ جو سنگین مجرموں کا سراغ لگانے کے علاوہ بینک فراڈ اور صنعتی اداروں کی جانب سے ٹیکس چوری کی وارداتوں کا پتہ چلانے کا کام انجام دیں گی۔ پرائیویٹ ایجنسیوں کو پولیس کے مقابلے پر کھڑا کیا جائے گا۔

○ سنٹرل جیل ساہیوال میں تین افراد کے قاتلوں کو پھانسی دے دی گئی ہے۔

○ ملی یک جہتی کونسل پنجاب نے انسداد دہشت گردی کے قانون کو غیر اسلامی اور غیر قانونی قرار دیتے ہوئے ماہرین قانون اور علماء پر مشتمل کمیٹی کے قیام کا فیصلہ کیا ہے۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کی مقبولیت سے خوفزدہ مسلم لیگی حکومت بلاجواز پکڑ دھکڑ کر رہی ہے۔ حکومت اپنی چھ ماہ کی کارکردگی کی بناء پر عوام کی نظروں سے پہلے ہی گر چکی ہے۔ انتقامی کارروائیاں بگڑتی ہوئی ساکھ کا پتہ دے رہی ہیں۔

○ امریکہ کے محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ چین پاکستان کو ایٹمی ٹیکنالوجی فراہم نہیں کر رہا۔ واشنگٹن ٹائمز میں شائع ہونے والی رپورٹ قطعی طور غلط اور بے بنیاد ہے۔ چین نے یقین دہانی کے بعد ایٹمی ٹیکنالوجی دوسرے ممالک کو منتقل نہ کرنے کے حوالے سے خلاف ورزی نہیں کی۔

○ ادویات پر 10 فیصد سیلز ٹیکس ختم کر دیا گیا ہے۔

○ کشمیری مجاہدین نے ایک بھارتی کیمپ پر زوردار حملہ کر کے 17 فوجی ہلاک کر دیئے ہیں۔ کیمپ کو آگ لگا دی گئی۔ بڈگام میں بھی مجاہدین اور فوج میں جھڑپ ہوئی۔

○ گرین ٹاؤن لاہور میں ایک تاجر کے گھر ڈاکو چھ لاکھ کی مالیت کا سامان اور ہزاروں روپے نقد لے کر فرار ہو گئے۔ مزاحمت پر اہل خانہ پر تشدد بھی کیا گیا۔

○ جنوبی لبنان پر اسرائیلی گولہ باری سے 9 شہری ہلاک اور 38 زخمی ہو گئے ہیں۔

○ اسرائیلی وزیر اعظم کے دورہ انڈونیشیا کی درخواست مسترد کر دی گئی ہے۔

○ طالبان نے مخالفین کا حملہ خونریز جنگ کے بعد پسپا کر دیا ہے طرفین کا کافی جانی نقصان ہوا۔

○ وزیر اعظم محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف سیاسی اور مذہبی جماعتیں حکومت سے تعاون کریں۔

○ احتساب کمیٹیوں میں شامل افراد کے کوائف خفیہ اداروں کے سپرد کر دیئے گئے ہیں۔ تحقیقات ایک ماہ میں مکمل ہو گی۔

○ ڈپٹی چیئرمین سینٹ میر ہمایوں خان مری نے کہا ہے کہ انسداد دہشت گردی کا قانون آئین کے منافی ہے۔ اس میں خامیاں ہیں۔ ایسے قوانین بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہیں۔ جمہوری پارٹی اس کی حمایت نہیں کرتی۔ قانون جلد بازی میں پاس ہو گیا ہے۔ غلط استعمال کا اندیشہ ہے۔

○ خصوصی سروے رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سڑکوں پر رواں دواں 25 فیصد گاڑیاں چوری اور سمگل شدہ ہیں ملک میں دہشت گردی اور کار چھیننے کی وارداتوں میں چوری شدہ کاریں استعمال ہوتی ہیں۔

○ اسلام آباد میں سفارت خانوں کے گرد فرنٹیئر کانسٹیبلری متعینات کر دی گئی ہے۔

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کیلئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
فون 213207 - 38/1 محلہ دار الفضل ربوہ - فون 213261

سب سے بہتر اور اعلیٰ کوالٹی بھی
لیڈیز برقعوں کی اعلیٰ تیار ورائیٹیز
ہمارے ہاں نت نئے سے نئے ڈیزائنوں میں ریڈی میڈ برقعے تیار ہوتے ہیں اور بے شمار رنگوں میں برقعوں اور سوٹ کیلئے ہر رنگ کا کپڑا جارجٹ، ڈبل جارجٹ، کرشمہ جارجٹ جالی دار جارجٹ، سوتی واش کپڑا۔ مزید مردانہ کوٹ پتلون کا کپڑا بھی دستیاب ہے تیار کوٹ پتلون مردانہ، ٹو پیس سوٹ واسکٹ بند گلے والی، سفاری سوٹ بھی انتہائی ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔ نیز ان تمام ورائیٹیز کی ارجنٹ سلائی بھی کی جاتی ہے۔ بوجہ سیل دوکان جمعہ اور اتوار کو بھی کھلی رہے گی۔
المشتہر: ایم اشرف ٹیلرز قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ فون: 211365

مہنگائی کے دور میں احمدی بھائیوں کیلئے خوشخبری
اب نیو محمود ٹیلیویژن کمپنی
نئی انتظامیہ کے ساتھ
• احمدیہ ٹیلیویژن فری سیٹ کروائیں
• صرف 50 روپے وزٹ چارجز ادا کریں اور 100٪ رزلٹ حاصل کریں
• 8 فٹ کی سپیشل ڈش برائے احمدیہ ٹیلیویژن پر 12 فٹ کی ڈش کا رزلٹ حاصل کریں۔
21 - مال روڈ - لاہور
7235175 - 7125089 - 7226508
7355422

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں
پلاٹ۔ مکان۔ زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس 212764 گھر: 211379